سوال

بڑھا سکتی ہے 52؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ین؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہے کرنا اصلاً یورپ کی فاسق وفاجر عورتوں کی قبیح عادت ہے، جو مسلمان عورتوں میں سرایت کرچکی ہے۔ اس سے اجتناب انتہائی ضروری ہے حدیث میں ہے :

’مَن تَشَبَّہَ بِقَومٍ فَھُوَ مِنھُم ۔ ‘سنن ابی داود، بَابٌ فِی لُبسِ الشُّھرَةِ، رقم : ۴۰۳۱

م کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ ان سے بن جاتا ہے۔ ‘‘

ول وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ)

ن فعل ہذا ایک فطرت ’تَقلِیمُ الاَظفَارِ‘ کے خلاف ہے یعنی ناخن فِطرَةَ اللّٰہِ الَّتِی فَطَرَ النَّاسَ عَلَیھَا میں (حضرت انس t سے مروی ہے :

’وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ فِی قَصِّ الشَّارِبِ وَ تَقلِیمِ الاَظفَارِ وَ نَتفِ الاِبِطِ وَ حَلقِ العَانَةِ اَن لَا نَترُکَ اَکثَرَ مِن اَربَعِینَ لَیلَةً‘ صحیح مسلم، بَابُ خِصَالِ الفِطرَةِ، رقم : ۲۵۸، سنن ابن ماجہ، بَابُ الفِطرَةِ، رقم : ۲۹۵

ﷺ نے مونچھوں کو کاٹنے اور ناخن اُتارنے اور بغلوں کے بال اکھاڑنے اور زیرِناف بال مونڈنے کے بارے میں وقت مقرر فرمایا ہے کہ چالیس راتوں سے زائد ہم ان کو نہ چھوڑیں۔ ‘‘

ر : ۱/۱۲۵

ں : ۱۶۴)

فعل ہذا فاسق وفاجر کفار عورتوں کی بُری عادت ہے۔ یہ کہہ کر ان کو نفرت دلائی جائے۔ نیز آخرت میں ا تعالیٰ کے وعدے اور وعید ان کو یاد دلائے جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :111

محدث فتویٰ